دل کی بات

قادیانی جاسوس کی گرفتاری!

۵ جولائی کے قومی اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ

"ایف۔ آئی۔ اے نے مبینہ طور پر پاکستان کے ایٹمی اور دیگر خفیہ راز بھارت اور اسرائیل پہنچانے والے کمپیوٹر ایکسپرٹ ڈاکٹر مبشر احمد کو گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے اور ایف آئی آر سربمہر کر دی گئی ہے۔

ڈاکٹر مبشر احمد قادیانی، بلو ایریا اسلام آباد میں "میڈیالنک" کے نام سے ایک کمپیوٹر فرم کا مالک ہے۔ اسے آسٹریلیا کی شہریت حاصل ہے۔ اس کی بیوی ساندرا احمد بھی اس کام میں اس کی معاون تھی۔"

مجلس احرار اسلام کے اکابر کا روز اوّل سے یہ دعویٰ ہے کہ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔ علامہ اقبال مرحوم نے بھی اکابر احرار کے موقف کی تائید کرتے ہوئے یہی ارشاد فرمایا تھا۔ تاریخ گواہ ہے اور حقائق ثبوت کے طور پر خود بول رہے ہیں کہ قادیانی گروہ نے ہمیشہ اسلام اور وطن سے غداری کر کے امت مسلمہ کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔ وہ "ففتھ کالم" ہیں اور یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ ہیں۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے بقول "جو گروہ رسول اللہ ﷺ کا وفادار نہیں وہ اسلام اور وطن کا وفادار کیسے ہو سکتا ہے؟"

اس وقت بھی پاکستان کے مختلف محکموں میں خصوصاً حساس اور دفاعی اداروں میں نہایت اہم عہدوں پر قادیانی تعینات ہیں۔ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ آنجہانی سر ظفر اللہ سے لیکر کمپیوٹر ایکسپرٹ ڈاکٹر مبشر احمد تک کسی قادیانی نے کبھی ملک سے وفا نہیں۔

حکومت سے ہم یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ قادیانی افسروں کی طرف سے قومی جرم کے ارتکاب کے باوجود کسی بھی حکومت نے انہیں قرار واقعی سزا کیوں نہیں دی؟ اس کا واضح مطلب یہی ہے کہ یہ گروہ یہود و نصاریٰ کا ایجنٹ اور جاسوس ہے۔ جیسا کہ خود قادیانی گروہ کا بانی مرزا قادیانی اپنی کتابوں میں اعتراف کرتا ہے کہ "میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں" پھر ہماری غیر اسلامی اور نام نہاد مسلم حکومتیں ہمیشہ یہود و نصاریٰ کے زیر اثر رہی ہیں اور تاحال یہی صورت درپیش ہے۔ یہود و نصاریٰ ہی قادیانیوں کے پشت پناہ اور محافظ ہیں۔ اسی لئے انہوں نے مرزا طاہر کو لندن میں نہ صرف پناہ دی بلکہ وسائل بھی مہیا کئے۔ حکومت بھی ان کے دباؤ کا شکار ہو کر قادیانیوں کو مکمل تحفظ فراہم کر رہی ہے۔

ابھی پچھلے دنوں انسانی حقوق کے عالمی ادارہ "ایمنسٹی انٹرنیشنل" کے سیکرٹری جنرل نے وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر کو پاکستان میں ۱۹۹۴ء میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر مبنی رپورٹ ارسال کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق توہین رسالت کے جرم میں ۱۹۹۴ء میں ایک درجن سے زائد مسیحی باشندوں اور احمدیوں (قادیانیوں) کو گرفتار کیا گیا۔ جبکہ سال بھر کے دوران ایک سو قادیانیوں کو مذہبی منافرت کے الزام میں قید کیا گیا" (جنگ ۳۰ جولائی ۱۹۹۵ء)